سوال

قرآن مجید میں "المحصنات" کا کیا معنی ہے؟

جواب

الحمد للہ

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

لفظ "المحصنات" قرآن مجید میں تین معانی میں استعمال ہوا ہے :

اول :

العفائف : پاکباز اور پاکدامن ، اسی معنی میں اللہ تعالی کا فرمان ہے :

محصنات غیر مسافحات پاکدامن ہوں اور زنا کرنے والی نہ ہوں

دوم :

الحرائر : آزاد عورتیں ، اللہ تعالی کا فرمان ہے : تو ان (لونڈیوں) پر آزاد عورتوں سے نصف سزا ہے یعنی آزاد عورتوں سے نصف کوڑے ۔

سوم :

تزوج ، یعنی شادی شدہ کے معنی میں - تحقیقی طور پر یہی صحیح ہے -اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

توجب وہ شادی ہونے کے بعد فحاشی والا کام کریں یعنی جب شادی کرلیں ، اور علماء میں سے جس نے یہ کہا ہے کہ یہاں پر احصن کا معنی اسلام ہے ، تو یہ آیت کے سیاق وسباق کے ظاہری طور پر خلاف ہے ، کیونکہ آیت کے سیاق میں مومن لڑکیوں کا ذکر کیا گیا ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا : اور تم میں سے جو آزاد اور مومن عورتوں سے نکاح کی طاقت نہ رکھے ۔۔۔ الآیۃ ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں جس کی نص یہ ہے :

اور ظاہر تو یہ ہوتا ہے – واللہ اعلم – کہ یہاں پر احصان سے مراد شادی ہی ہے کیونکہ آیت کا سیاق اس پر ہی دلالت کررہا ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا اور تم میں سے جس کسی کو آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرنے کی وسعت وطاقت نہ ہو تو مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو نکاح کرلو واللہ اعلم ۔

اور آیۃ کریمہ کا سیاق مومن لڑکیوں کے بارہ میں ہے تو اس سے یہ متعین ہوا کہ اللہ تعالی کے فرمان احصن سے مراد شادی کرلیں ہی ہے جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما وغیرہ نے تفسیر کی ہے ۔